ف برداری کے بعد پریس کانفرنس

منصوبہ ترتیب دیں گے۔ تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ افغانستان میں مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکی اور نیٹو کی فوجوں کو طالبان کی بغاوت کا سامنا ہے۔ گذشتہ 5 سال سے افغان عوام نے جو ترقی کی ہے وہ خطرہ میں ہے۔ امریکہ اور نیٹو نے افغان عوام کو یقین دیا ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی تکمیل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کو دوبارہ انتہا پسندوں کی پناہ گاہ بننے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ گیٹس نے کہا کہ عراق اور افغانستان کے بارے میں امریکی رویہ کا یقین اس بات پر ہوگا کہ میدان جنگ میں انتہا پسندی کی طاقتیں اور شورش کمزور ہو جائے۔ دریں اثناء امریکی زیر قیادت فوجوں پر عراق میں حملوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ پینٹاگان کی اطلاع کے بموجب سیاسی تشدد اور شہریوں پر حملوں میں 22 فیصد اضافہ ہو چکا ہے جو بغاوت کی ایک ریکارڈ سطح ہے۔ پینٹاگان کی یہ رپورٹ جو آج شائع کی گئی ہے کہ عراق میں ایک نئی دفاعی حکمت عملی اختیار کی جائے۔ رپورٹ میں مذہبی رہنما مقتدا الصدر کی ملیشیا مہدی آرمی کو عراق کے لئے خطرناک ترین تنظیم قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ اتفاق سے ایک ایسے دن شائع کی گئی ہے جبکہ رابرٹ گیٹس کو وزیر دفاع امریکہ کے عہدہ کا حلف دلوایا جا رہا ہے جو ڈونالڈ رمسفیلڈ کے جانشین ہوں گے جو اپنی عراق پالیسی پر عوامی تنقیدوں کے پیش نظر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو چکے ہیں۔

زائرین کے تحفظ کے تعلق سے کوئی تساہل نہیں کیا جائیگا

مدینہ منورہ۔ 19 دسمبر (ایجنسیز) ایک نقاب پوش سعودی آفیسر جو زائرین کے قیام کے لئے ہوٹلوں اور مکانوں کا معائنہ کر رہے تھے بعد میں ظاہر ہوا کہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ پرنس عبدالعزیز بن ماجد بن عبدالعزیز امیر مدینہ ہی تھے۔ صبح کی اولین ساعتوں میں وہ یہاں آئے ہوئے زائرین سے ان کے بارے میں ان کے خیالات سے واقف ہو رہے تھے۔ بعد میں انہیں پتہ چلا کہ وہ امیر مدینہ ہی تھے۔ پرنس عبدالعزیز نے اس موقع پر زائرین کے قیام کے لئے فراہم کردہ سہولتوں کا جائزہ لیا۔ جہاں حفاظتی انتظامات ناکافی پائے گئے تھے۔ انہوں نے ان عمارتوں کو خالی کرنے کی ہدایت دی۔ پرنس عبدالعزیز نے یہاں کی ہوٹلوں میں خدمات کے معیار اور سہولتوں کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے 500 زائرین کو بہتر سہولتوں والے احاطوں میں منتقل کرنے کی ہدایت دی۔ پرنس عبدالعزیز نے کہا کہ زائرین کی حفاظت میں کوئی تساہل نہیں کیا جائیگا۔ انہوں نے رہائشی مکانات کے ذمہ دار افراد کا ایک فوری اجلاس طلب کیا اور حفاظتی انتظامات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس ہدایت پر عمل نہ کرنے والے تاجرین کو سخت کارروائی کا انتباہ بھی دیا۔

معمر عازمین حج کو انفکشن کے سبب بیماریوں کا خدشہ۔ ایک سروے

ریاض۔ 19 دسمبر (ایجنسیز) دوران حج اسپتال میں شریک 808 عازمین حج پر ایک تحقیق کرائی گئی۔ پتہ چلا کہ مریضوں میں انفکشن کے سبب 36 فیصد قلب سے متعلق بیماریاں پائی گئیں۔ بڑھتی عمر کے ساتھ ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ زیادہ تر خدشات عازمین حج کو لاحق ہو گیا ہے جن کی عمر اندازاً 60 سال ہے۔ یہ تحقیق شعبہ طب کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی جدہ کے ڈاکٹر طارق اے [illegible] کی نگرانی میں کی گئی۔ تحقیق کے مطابق 85 فیصد مریض عازمین حج ایک بیماری سے دوچار ہیں جن میں 33 فیصد مریض عوارض سے پریشان ہیں۔ 25 فیصد مریض عارضہ قلب کے شکار ہیں جبکہ 12 فیصد کو سرجری کی ضرورت درپیش ہے۔ حادثہ کے سبب زخمی ہونے والے مریض عازمین حج کی تعداد 10 فیصد ہے۔ ان میں 68 فیصد مرد حضرات اور 24 فیصد خواتین پائی گئیں۔ دوا خانہ میں شریک مریضوں کی عمر اندازاً 40 سال ہے، جبکہ ایک تہائی تعداد کی عمر اندازاً 60 سال پائی گئی۔ تحقیق کے مطابق زیادہ تر عازمین حج پوری زندگی کی کمائی خرچ کر کے حج ادا کرنے کی حیثیت حاصل کرتے ہیں، رقم جمع کرنے میں ان کی ساری عمر ڈھل جاتی ہے جس کے باعث ان کی صحت کمزور پڑ جاتی ہے اور ان کے ساتھ اس طرح کے حادثات پیش آتے ہیں۔

شہر مکہ میں حجام کی دوکانوں کے قیام کا آغاز

مکہ۔ 19 دسمبر (ایجنسیز) مقدس شہر کی العزیزیہ اسٹریٹ کے 400 مربع گز علاقہ پر مشتمل 260 حجام کی دوکانوں کو بلدی عہدیداروں نے کرایہ پر دینے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ شہری حکام نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹرس علاقہ کے تمام حجاموں کی تصدیق کریں گے۔ عازمین حج مرد حضرات کو حج پر سر کے بال منڈوانا لازمی ہوتا ہے۔ بلدی اور شہری امور کے نائب وزیر منصور [illegible] نے شہری عہدیداروں کو اجازت دی ہے کہ وہ مذکورہ علاقہ کی دوکانیں حجاموں کو کرایہ پر دیں۔ [illegible] کے بعد حکام صحت اور لائسنس کی نگرانی کی جائے گی، لیکن خریداروں کا سعودی [illegible] ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ان کے پاس حجام لائسنس اور اس

کھٹمنڈو میں ماؤسٹوں کی عام ہڑتال کے دوران سینکڑوں عوام پیدل چلنے پر مجبور۔

ٹیکساس یونیورسٹی میں اردو ہندی کی تعلیم

قومی سلامتی پروگرام میں ایشیائی زبانوں کے کورس شامل' ایشیا پر امریکہ کی نظریں

آسٹن (ٹیکساس)۔ 19 دسمبر (ایجنسیز) امریکہ کی ٹیکساس یونیورسٹی نے نئے سال سے اُردو کی تدریس کے لئے خصوصی شعبہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عالمی تعلیم کی سمت ایک کلیدی فیصلہ کرتے ہوئے آسٹن میں واقع ٹیکساس یونیورسٹی نے 2007ء کے تعلیمی سال کے دوران اُردو تعلیم وتدریس کا پہلا پروگرام شروع کرنے کا یہ منصوبہ مرتب کیا ہے جس کے لئے طلباء کے انتخاب کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ ایسے طلباء کو اولین ترجیح دی جائے گی جو اردو یا ہندی زبان سے واقفیت رکھتے ہیں۔ آسٹن۔ ٹیکساس یونیورسٹی میں جنوب ایشیائی ادارے کے ڈائرکٹر جیمس برو نے اس پروجیکٹ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ امریکی قومی سلامتی تعلیمی پروگرام نے اُردو اور ہندی تعلیم و تدریس کیلئے آسٹن میں واقع ٹیکساس یونیورسٹی کو منتخب کیا ہے تاکہ بیرونی زبانوں کی تدریس کا پہلا قومی پروگرام شروع کیا جا سکے۔ اس پروگرام کے آغاز کے لئے قومی سلامتی تعلیمی پروگرام کی طرف سے اس ادارے کو دو تعلیمی سال کے لئے سات لاکھ امریکی ڈالر (3 کروڑ 20 لاکھ روپے) مہیا کئے گئے۔ مسٹر جیمس برو نے کہا کہ امریکی حکومت قومی سلامتی کے مفادات کے پیش نظر برصغیر کی ان زبانوں پر اپنے شہریوں کو مہارت دلانا چاہتی ہے۔ امریکی کانگریس نے 1991ء میں قومی سلامتی تعلیمی پروگرام شروع کیا تھا تاکہ امریکیوں کو دیگر زبانوں کی تعلیم فراہم کرتے ہوئے عالمی سطح پر مختلف زبانوں کے ذریعہ حقیقتوں سے مؤثر رابطہ قائم کیا جا سکے نیز امریکیوں کو دیگر ملکوں کی زبان اور ثقافت سے خاطر خواہ آگہی حاصل ہو سکے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ماضی میں عربی، چینی، کوریائی، فارسی اور روسی زبانوں میں تعلیم و تدریس کے پروگرام شروع کئے گئے تھے جس کے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

ڈائرکٹر جیمس برو نے کہا کہ سردست ہم اس پروگرام کے لئے اردو ہندی سے واقف طلباء کو تلاش کر رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جنوب ایشیائی نژاد طلباء کا انتخاب کیا جائے گا، لیکن طلباء کی تعداد میں علاقائی توازن برقرار رکھنے کے لئے ایسے طلباء کا انتخاب بھی کیا جائے گا جنہیں جنوب ایشیائی امور سے دلچسپی ہے اور جو اردو و ہندی میں ابتدائی تعلیم کے شروع کرنا چاہتے ہیں چنانچہ ایسے امیدواروں کے انتخاب کا عمل بھی جاری ہے۔ اس دوران یونیورسٹی کی طرف سے لسانی تدریس کے گرمائی کیمپ بھی منعقد کئے جائیں گے جہاں اردو ہندی سے بالکل ناواقف امریکی طلباء کو ابتدائی تعلیم مہیا کی جائے گی۔ اس "فلیگ شپ" پروگرام کے کلیدی شعبہ میں یونیورسٹی کے ایشیائی تعلیمی شعبہ کے موجودہ اراکین ہی ہوں گے لیکن کسی اضافی شعبہ کے لئے ہندوستان یا پاکستان سے ماہرین کے تقررات بھی ممکن ہیں۔ فلیگ شپ لسانی پروگرام کے طلباء کو ہندی اور اردو زبانوں میں روانی کے ساتھ ماحولیات، دیہی ترقیات، عالمگیری نظام اور مذاہب جیسے عصر حاضر کے موضوعات پر روانی کے ساتھ بات چیت کرنے کی تعلیم دی جائے گی۔ یونیورسٹی کے اس پروگرام میں اردو ہندی تدریس کے ساتھ طلباء کو ان کے کلیدی شعبوں میں تعلیم بھی دی جائے گی۔

"ٹام اینڈ جیری" کے تخلیق کار جوزف باربرا کا انتقال

لاس اینجلس۔ 19 دسمبر (رائٹرس) بچوں اور بڑوں میں مقبول عام کارٹون پروگرام "ٹام اینڈ جیری" کے تخلیق کار جوزف باربرا کا اس ہفتہ 95 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ باربرا نے "ٹام اینڈ جیری" کے علاوہ کئی مقبول و معروف کارٹون کرداروں کو تخلیق کیا ہے جن میں اسکوبی۔ ڈوو اور دی گوفی یوگی قابل ذکر ہیں۔ آج سے تقریباً 50 برس قبل جوزف باربرا اور ولیم ہنا نے "ہنا۔ باربرا" اسٹوڈیو قائم کیا تھا جس نے ہالی ووڈ کو کئی انیمیٹڈ کردار اور فلمیں دیں اور چند برسوں میں ہی ہالی ووڈ کی چند